



رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو الگ بیٹھا دیکھا جس نے باجماعت نماز میں پڑھی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: اے فلاں! تمہیں لوگوں کے ساتھ نماز پڑھنے سے کس چیز نے روک دیا؟ اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں جنبی ہو گیا تھا اور میں نے پانی نہ پیا، آپ نے فرمایا: (پانی نہ ملنے پر) تم مٹی استعمال کرتے ہو تمہارے لیے کافی تھی۔

عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو الگ بیٹھا دیکھا جس نے باجماعت نماز میں پڑھی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: اے فلاں! تمہیں لوگوں کے ساتھ نماز پڑھنے سے کس چیز نے روک دیا؟ اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں جنبی ہو گیا تھا اور میں نے پانی نہ پیا، آپ نے فرمایا: (پانی نہ ملنے پر) تم مٹی استعمال کرتے ہو تمہارے لیے کافی تھی۔
[صحیح] [متفق علیہ]

نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو صبح کی نماز پڑھائی، نماز سے فراغت کے بعد آپ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے صحابہ کے ساتھ نماز نہ پڑھی تھی۔ یہ نبی ﷺ کا کمال لطف و مہربانی اور دعوت الی اللہ میں خوش اسلوبی تھی کہ آپ نے اس کے جماعت سے پیچھے رہ جانے پر سختی نہ لیں برتی یہاں تک کہ تاخیر کی وجہ جان لی۔ آپ نے فرمایا: اے فلاں! کس چیز نے تمہیں لوگوں کے ساتھ نماز پڑھنے سے روکا؟ اپنی گمان کے مطابق اس نے اپنا عذر نبی ﷺ کے سامنے پیش کیا کہ اسے جنابت لاحق ہو گئی تھی اور پانی نہ پیا تھا اس لیے پانی کے ملنے اور طہارت حاصل کرنے تک اس نے نماز کو مؤخر کر دیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنی لطف و مہربانی سے طہارت حاصل کرنے میں پانی کے قائم مقام ایک چیز رکھی ہے اور وہ مٹی ہے تو تم مٹی کو استعمال کرو کیوں کہ یہ تمہارے لیے پانی کے قائم مقام ہے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3051>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

